Clipping
Edition: Karachi
Page No: 01
Date: 02 Jan 2021

The Passage
PR Strategists
E-mail: media@thepassagepr.com
Web: www.thepassagepr.com

جنگ

پی آئی اے شعبہ انجینئرنگ کے درجنوں ملازمین کے کراچی سے اسلام آباد تبادلے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پی آئی اے شعبہ انجینئرنگ کے درجنوں ملازمین کے تبادلے، ترجمان کے مطابق ملازمین کے تبادلے ری لوکیشن کے تحت کئے گئے ہیں.

تفصیلات کے مطابق پی آئی اے شعبہ انجینئرنگ کے درجنوں ملازمین کے تبادلے کے احکامات جاری کرتے ہوئے ملازمین کوکراچی،اسلام آباد ،لاہور رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

تبادلے کے ا حکامات جن کو موصول ہوئے ہیں ان میں آفیسرانجینئرنگ، ائرکرافٹ انجینئر، سینئر ٹیکنیشنز شامل ہیں۔ان ملازمین کو18 جنوری تک تبادلے کی جگہ رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ترجمان پی آئی اے کا کہنا ہے کہ ملازمین کوسفرکیلئے، اہل خانہ کیساتھ یکطرفہ فضائی ٹکٹس جاری کئے جائیں گے۔

The Passage PR Strategists

The Passage
PR Strategists
E-mail: media@thepassagepr.com
Web: www.thepassagepr.com

Clipping

Daily UMMAT Karachi
امت

Edition: Karachi
Page No: 01
Date: 02 Jan 2021

علیحدگی اسکیم کامیاب بنانے کیلئے پی آئی اے میں تبادلوں کا جھکڑ

450 ملازمین کو اسلام آباد، لاہور اور پشاور رپورٹ کرنے کی ہدایت۔ بعض کا اندرون سندھ ٹرانسفر۔ 17 پائلٹوں سمیت 2 ہزار ملازمین نے رضاکارانہ اسکیم میں درخواستیں دیدیں

کراچی (رپورٹ: سید نبیل اختر) پی آئی اے نے وی ایس ایس اسکیم کامیاب بنانے کیلئے ملک بھر میں خدمات انجام دینے والے ملازمین وافسران کے دوسرے شہروں میں بڑے پیمانے پر تبادلے کیئے، پندرہ روز کے دوران 450 افسران وملازمین کو کراچی سے اسلام آباد، لاہور اور پشاور تبادلہ کیا گیا۔ کراچی بیسڈ بعض افسران کو اندرون سندھ دفاتر ٹرانسفر کرنے کے احکامات بھی دیئے گئے۔ ملازمین نے دوسرے شہروں میں رہائش کے لیئے دی جانے والی ایک یا دو بنیادی تنخواہ ناکافی قرار دے دی۔ پی آئی اے کے پاس فارغ ہونے والے ملازمین کے درست اعداد وشمار نہ ہونے کی وجہ سے حکومت نے تاحال رقوم جاری نہیں کی ہیں جس پر انتظامیہ نے وی ایس ایس درخواست گزاروں کو اپنے اپنے شعبہ جات میں کام جاری رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ اسکیم کے آخری دن تک 17 پائلٹوں نے بھی درخواستیں جمع کرادیں۔ انتظامیہ نے 2 ہزار درخواستیں موصول ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ اسکیم سے ڈھائی ارب روپے کی بچت ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈپٹی جنرل منیجر ایچ آر کے دستخط سے پی آئی اے میں شعبہ انجینئرنگ کے درجنوں ملازمین کو کراچی، اسلام آباد اور لاہور تبادلے کے احکامات دیئے گئے ہیں، انہیں تبادلے کے مقام پر 18 جنوری تک لازم رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ امت کو موصول ہونے والے تبادلوں کے احکامات میں شعبہ انجینئرنگ کے سینئر ٹیکنیشن خواجہ افتخار علی، سید رضا جعفری، احتشام الحق، کامران اقبال، محمد سجاد، عادل نواز، محمد بلال، محمد اجن خان، ثاقب سلطان، محمد بلال، عامر سعید خان کو کراچی سے اسلام آباد تبادلے کے احکامات جاری کیئے گئے ہیں، اسی طرح کراچی میں ذمہ داریاں انجام دینے والے ایئر کرافٹ انجینئر زعمران شاہ، شہزاد بھٹی، عامر قریشی، سہیل لطیف کو کراچی سے لاہور تبادلے کے احکامات دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح سینئر ٹیکنیشن محمد وسیم، محمد فرحان قیوم، معید رضوان، صادق علی، محمد عمر اور آفیسر انجینئرنگ شاپ ای ایف عادل پرویز کو کراچی سے لاہور تبادلے کے احکامات دیئے گئے ہیں۔ تبادلوں کے مذکورہ احکامات میں کہا گیا ہے کہ یہ تبادلے مجاز اتھارٹی نے مستقل بنیادوں پر کیئے ہیں جس کے لیئے انتظامیہ شادی شدہ ملازم کو دو ماہ جبکہ غیر شادی شدہ ملازم کو ایک ماہ کی بنیادی تنخواہ ادا کرے گی تاکہ وہ دوسرے شہر میں اپنے لیئے انتظامات کرلیں۔ گھریلو سامان کیلئے ایک بڑے ٹرک کو ادا کی جانے والی رقم کی ادائیگی بھی انتظامیہ کی ذمہ داری ہوگی۔ جبکہ ملازمین وافسران کو چھ روز کے اندر اندر جوائننگ دینی ہوگی۔ ذرائع نے بتایا کہ 29 دسمبر کو پی آئی اے کے چیف آپریٹنگ افسر کی جانب سے تمام ڈیپارٹمنٹ کے سربراہوں کو ای میل بھیجی گئی جس میں کہا گیا کہ سی ای او ایئر مارشل ارشد ملک نے ہدایت کی ہے کہ جن ملازمین و افسران نے وی ایس ایس اسکیم کی درخواستیں دی ہیں وہ شعبہ ایچ آر سے ریلیز لیٹر ملنے تک اپنے شعبہ جات میں اپنی ذمہ داریاں ادا کریں، وہ تمام ملازمین بھی اپنے کام جاری رکھیں جن کی وی ایس ایس اسکیم کی درخواستیں منظور نہیں کی جاسکی ہیں جبکہ ان تمام ملازمین کے بارے میں مجاز اتھارٹی بعد میں فیصلہ کرے گی جنہیں اہم ذمہ داریوں، اتو یٹر یز، ٹرانسفر کے کاموں کیلئے ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ انہیں اپنی ذمہ داریاں اور اسائنمنٹ مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جس کے بعد ہی ان کی درخواستوں پر فیصلہ کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ پی آئی اے نے وی ایس ایس کے درخواست گزاروں کو کسی قسم کی کوئی ادائیگی نہیں کی ہے کیونکہ حکومت نے وی ایس ایس کیلئے مختص رقم جاری نہیں کی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزارت خزانہ نے رقوم جاری کرنے سے قبل پی آئی اے کو وی ایس ایس درخواست گزاروں کی تعداد اور انہیں کی جانے والی ادائیگیوں سے متعلق تفصیلات مانگی ہیں جو آج یا کل تک بھیج دی جائیں گی اس کے بعد ہی پی آئی اے کے کھاتوں میں رقم منتقل ہوسکے گی۔ تاہم ملازمین وافسران میں اچانک تبادلوں کے احکامات پر سخت پریشانی کا اظہار کیا ہے اور انتظامیہ کی جانب سے کی جانے والی ایک یا دو ماہ کی بنیادی تنخواہ کو ناکافی قرار دیا ہے، ملازمین کا کہنا ہے کہ دوسرے شہروں میں کرائے کے مکان کا انتظام، بچوں کے اسکول، کالجز اور یونیورسٹی میں داخلے کے مسائل الگ ہیں جن کا انتظام کسی اذیت سے کم نہیں ہوگا۔ دوسری جانب ترجمان پی آئی اے نے وی ایس ایس اسکیم سے متعلق اپنے بیان میں کہا کہ پی آئی اے کی جانب سے رضاکارانہ علیحدگی اسکیم، یا وی ایس ایس، کی درخواستوں کے لئے وصولی کرنا کی معیاد ختم ہوئی۔ اس رپورٹ کے مرتب ہونے تک درخواستوں کا حساب جاری تھا۔ ابتدائی گنتی کے مطابق 2000 ملازمین نے علیحدگی کا انتخاب کیا جبکہ ایک ہزار ملازمین کو ریلیز کے خطوط بھی جاری کردیئے گئے ہیں۔ یہ اسکیم جس کو 7 دسمبر 2020 کو دو ہفتوں کی سعیاد کیلئے پیش کیا گیا تھا۔ مگر ملازمین کے اصرار پر پہلے 28 دسمبر اور پھر 31 دسمبر تک بڑھادی گئی۔ ابتدائی اعداد کے مطابق تمام محکموں کے افراد میں نے اس کو حاصل کیا جن میں اکثریت ایئرپورٹ سروسز، کمرشل اور فلائٹ سروسز کی ہے۔ پی آئی اے کے ترجمان نے کہا کہ یہ ایک پرکشش پیکیج تھا جس کے تحت باعزت اور پروقار طریقے سے ملازمین نے علیحدگی اختیار کی۔ اس اسکیم کے ذریعہ افرادی قوت کو کم کرنا ہمارے منصوبے یا بزنس پلان کا کلیدی حصہ تھا اور اس سلسلے میں ہم حکومت اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی حمایت کے لئے ان کے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سکیم کا رسپانس بہت حوصلہ افزا تھا اور ہم اس کے تحت بیس فیصد تک افرادی قوت کم کرنے میں کامیاب ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی آئی اے تقریباً اڑھائی ارب سالانہ کی بچت کرے گی اور یہ سرمایہ کاری دو سال کے قلیل عرصے میں واپس حاصل ہوجائے گی۔

The Passage PR Strategists
ummat.net

The Passage
PR Strategists
E-mail: media@thepassagepr.com
Web: www.thepassagepr.com

DAWN
Clipping
Edition: Karachi
Page No: 07
Date: 02 Jan 2021

Shifting PIA offices

THIS is with reference to the news report 'PIA moving head offices to Islamabad next month' (Dec 21). The shifting is to be completed in phases ending March 2021. There is also talk of shifting the Federation of Pakistan Chambers of Commerce and Industry to Islamabad. The Pakistan Navy has already moved its headquarters to Islamabad where there is no sea.

These are dangerous signs for Sindh. The importance of Karachi is dwindling with these transfers. We will be left with the financial hub, but the banks too will shift their head offices to Islamabad. And then there will be nothing in Karachi.

Will the chief minister wake up to these realities and come out clearly against the move?

Syed I. R. Kazimi
Karachi

Confusing chart

THIS refers to the news item 'Goal set to axe majority of PIA workers' (Dec 17) which also featured a chart titled 'Aircraft to employees ratio' showing on the bottom row a number with a percentage sign for PIA along with some other major airlines.

The source of this chart is mentioned as Pakistan International Airlines. The numbers which the bottom line actually shows are the 'Employees per aircraft' and not 'Aircraft to employees ratio' as erroneously depicted in the chart.

This row of the chart shows the absolute number of employees per aircraft and not a percentage. The subject chart is confusing and needs to be amended to reflect the correct nomenclature.

Aamir Malik
Karachi